تبصرہ

نام کتاب : ملتِ اسلامیہ کی محسن شخصیات

نام مصنف: شیخ طریقت عارف باللہ حضرت مولانا حکیم محمد اسلام انصاری صاحب دامت برکاتھم خلیفۂ اجل حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب نور اللہ مر قدہ

قیمت : مبلغ ساٹھ روپے (مجلد)

تبصرہ نگار : محمود سعید بلالی

ملنے کا پتہ : جامعہ عربیہ نور الاسلام، شاہ پیر گیٹ، میرٹھ (یوپی)

زیر تبصرہ کتاب کے مصنف حضرت مولانا حکیم محمد اسلام انصاری صاحب دامت برکاتہم کے فکرو نظر کی داد دینی ہوگی کہ انہوں نے کتاب کا موضوع بڑا ہی اہم، جامع اور ضروری چھانٹ کر خوب سلیقہ سے منتخب کیا ہے۔ یعنی "ملت اسلام کی محسن شخصیات" جسے دیکھنے اور پڑھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس کتاب کے مصنف کے دل ودماغ میں دینِ اسلام کی سربلندی اور ملت اسلامیہ کی فلاح و بہتری کے لیے کس قدر درد و جذبہ موجود ہے جس سے یہ مترشح ہے کہ فاضل مصنف کی زندگی کا حاصل و مقصد اور خواہش ہی یہ ہے کہ جن مقدس و برگزیدہ دینی ہستیوں نے اپنی بے پناہ قابلیت و صلاحیت، حیثیت واستطاعت، علم و فکر، جان ومال وغیرہ سے میدانِ عمل میں ملتِ اسلامیہ کے لیے عظیم الشان کارنامہ انجام دئے ہیں انہیں کتابی صورت میں قلم بند کرکے ہمیشہ کے لیے تاریخ اسلام کا ایک جز بنادیا جائے۔ تاکہ آنے والی اسلامی نسلوں کے لیے ان کی شاندار خدمات اور عظیم الشان کارنامے احسان و شکریہ کے ساتھ یادگار رہیں اور ملتِ اسلامیہ ان سے استفادہ بھی کرتی رہے۔ دوسرے ملت اسلامیہ میں ایسی ہستیاں ہمیشہ نمایاں ہوتی رہیں جن کا نصب العین دینِ اسلام کی سربلندی اور ملت اسلامیہ کی خدمت میں منہمک و مشغول و مستغرق رہنا ہی قرار پایا ہو۔

زیر مطالعہ کتاب میں ملت اسلام کی محسن شخصیات کی تعداد ۶۹ ہے اس سے یہ مطلب ہرگز اخذ نہ کیا جائے کہ ملت اسلام کے لئے شاندار خدمات ان ہی ۶۹ شخصیات نے انجام دی ہیں۔ بلکہ جانشین حکیم الاسلام خطیب العصر حضرت العلامہ مولانا محمد سالم صاحب دامت برکاتہم مہتمم دارالعلوم وقف دیوبند کے ارشاد کے مطابق جو انہوں نے زیر تبصرہ کتاب میں بعنوان "مقدمۃ الکتاب" میں رقم فرمائے ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں۔"پیش نظر کتاب ملت اسلام کی محسن شخصیات میں مصنف کتاب حضرت العلام مولانا حکیم محمد اسلام صاحب دامت برکاتہم مہتمم مدرسہ نورالاسلام میرٹھ خلیفہ حجاز شیخ العرب والعجم عارف باللہ حکیم الاسلام حضرت اقدس مولانا قاری محمد طیب صاحب قدس سرہ العزیز سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند نے خدمت ملت کے مقام عظمت اور مجددیت کی دقیع وضاحت کے ساتھ لاتعداد محسنین ملت میں سے ان چند تاریخ ساز محسن شخصیات کو منتخب فرمایا ہے کہ جن سے برصغیر کے ملت اسلامیہ ذہنی وابستگی اور قلبی عقیدت مندی کے ساتھ زیادہ مانوس ہے اور حضرت مصنف نے زیادہ سے زیادہ عوامی افادہ کو پیش نظر رکھ کر ان کے ایمان افروز تذکروں کو سادہ و آسان اور انتہائی دلکش طرز تحریر میں یکجا فرمادیا ہے۔ جس کو دیکھ کر عرض کرنا مبالغہ نہیں ہوگا کہ حضرت مصنف کی سلامتی فطرت اور اس تصنیف کے ذریعہ عامتہ المسلمین کی مربیانہ خدمات نے ان کو بھی اس زمرہ محسنین میں شامل فرمادیا ہے جن کے ذکر خیر کو کتابی صورت میں مرتب فرماکر حضرت موصوف نے یہ محفل علم و عرفان سجائی ہے۔

بارگاہ عالی اللہ رب العزت میں قبولیت کے یقین کے ساتھ اپنے یہ دعائیہ دو شعر حضرت مصنف مدظلہ کی نذر کرتا ہوں ؎

زندہ ہے اخلاص سے تیری صدائے حق شناس
اس پر کل شاہد بنیں گے، یہ زمین و یہ زمن
ہو رفیق زندگی، توفیق حق گوئی سدا
تجھ پر قرباں تاکہ ہوں دنیا کے تن من اور دھن

ہمارے خیال میں محترم حضرت مولانا حکیم محمد اسلام انصاری صاحب دامت برکاتہم نے مستقبل کے اہل قلم حضرات کے لئے اس اہم موضوع کی داغ بیل ڈالی ہے اور تبرک کے طور پر اپنے مبارک قلم سے ۶۹ ملت اسلام کی محسن شخصیات پر اظہار خیال فرمادیا ہے۔ مستقبل کے اہل قلم اس موضوع پر یقیناً حضرت مولانا حکیم محمد اسلام صاحب انصاری کے نقش قدم پر چلتے ہوئے لکھتے ہی رہیں گے اور ہاں! ملت اسلام کی محسن شخصیات کا تعلق برصغیر ہندوستان و پاکستان ہی کی حدود تک محدود نہ رہے بلکہ تمام عالم سے ملت اسلام کی محسن شخصیات کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر تاریخ کا جز بنایا جائے تاکہ درجہ بدرجہ حصوں میں ان کی دینی تعلیم و تربیت علمی و ملی خدمات کا تذکرہ شائع ہو سکے۔

اس لئے زیر مطالعہ و زیر تبصرہ کتاب کو ہم حصہ اول کے بطور سمجھتے ہوئے توقع و خواہش رکھتے ہیں کہ اس کا حصہ دوم بھی حضرت مولانا حکیم محمد اسلام انصاری صاحب اپنے بابرکت قلم سے تصنیف

فرمادیں جس میں ہمیں ان کے رشحات قلم سے سیرت النبی کے مصنف اول علامہ شبلی نعمانی ؒ رئیس الاحرار اور تحریک خلافت کے سپہ سالار و مولانا محمد علی جوہرؒ، شاعر مشرق علامہ محمد اقبال، نام نہاد مسلم حکمرانوں اور اشتراکیت کے خلاف علم جہاد بلند کرنے والے سید قطب شہید، رد قادیانیت کے مبلغ اسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ، مولانا عبدالباریؒ فرنگی محلی، امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزادؒ تقسیم ہند کے بعد ہندوستانی مسلمانوں کے لئے مجاہدانہ کردار ادا کرنے والے مجاہد ملت حضرت مولانا حفیظ الرحمٰن سیوہارویؒ سحبان الہند مفسر قرآن مولانا احمد سعید دہلویؒ، مفکر ملت حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی رحمتہ اللہ علیہ، ڈاکٹر سید محمودؒ، ڈاکٹر عبدالجلیل فریدیؒ اپنے دور الحاد سے واپسی و توبہ کے بعد انگریزی قرآن و تفسیر ماجدی کے مفسر اور مشہور اہل قلم و صاحب طرز ادیب و منصف حضرت مولانا عبدالماجد دریابادیؒ، نیپال میں اسلامی درس و تدریس کی شمع روشن کرنے والے مولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگریؒ، مولانا حکیم محمد زماں حسینیؒ اور بیسویں صدی کی عظیم و اہم اور سب سے بڑی برگزیدہ اسلامی شخصیت حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمتہ اللہ برکاتہم کے علمی کارناموں اور ملت اسلامیہ کے لئے عظیم خدمات و قربانیوں کے احوال و کوائف دلچسپ پیرایہ میں پڑھنے کو نصیب ہو سکے۔ کیونکہ مولانا موصوف کے قلم میں بڑی جان اور بلا کی کشش ہے ان کی کتاب ایک بار کھول کر پڑھنے والا قاری اسے کتنا بھی چاہے ضروری کام کیوں نہ آن پڑ جائے کتاب پوری پڑھے بغیر چھوڑنے پر آمادہ نہ ہوگا۔

چنانچہ زیر تبصرہ کتاب ملت اسلام کی محسن شخصیات مصنفہ حضرت مولانا حکیم محمد اسلام انصاری صاحب دامت برکاتہم ملت اسلامیہ کے ہر پڑھے لکھے فرد کے لئے پڑھنے کے قابل کتاب ہے اسے تمام مدارس اسلامیہ کی لائبریریوں میں رکھا جائے اور اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت اس لئے بھی ہونی چاہئے کہ اس موضوع پر یہ پہلی اہم کتاب ہے اس سے مستقبل کے اہل قلم کے لئے بھی ہمت افزائی کا راستہ کھلے گا۔ انشاءاللہ۔ داد و تحسین، شاباش و مبارکباد اور شکریہ کے مستحق ہیں مصنف کتاب حضرت مولانا حکیم محمد اسلام انصاری صاحب دامت برکاتہم کہ انہوں نے اپنی تمام تر قابلیت و صلاحیت کو ایسے عظیم و نیک کار خیر میں صرف کر کے اپنے اکیلے بل بوتے پر اتنے اہم موضوع پر کتاب تصنیف کر کے تمام ملت اسلامیہ کی طرف سے ایک قرض ادا کر دیا ہے اور مستقبل کے دینی و اسلامی اہل قلم حضرات کے لئے ایک اہم موضوع کی بنیاد رکھ دی ہے جس سے قیامت تک ملت اسلامیہ کی محسن شخصیات کے تذکروں کی اشاعت سے عالم اسلام کی صحیح معنوں میں رہنمائی ہوتی رہے۔

☆☆